ایمبولینس میں میت ہو، توکیا نمازِ جنازہ ہوجائے گی؟

ریفرنس نمبر: Gul 2054

تاریخ: 16-11-2020

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ غسل و کفن دے کر میت ایمبولینس میں رکھی ہوئی ہو، امام صاحب کے سامنے جو ایمبولینس کا دروازہ ہے، وہ کھول دیا جائے اور میت سامنے صاف نظر آرہی ہو اور امام صاحب کے محاذی بھی ہو، تو کیا اس طرح نماز جنازہ ہو جائے گی؟ شرعی رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

میت ایمبولینس میں رکھی ہوئی ہو اور میت، امام کے سامنے موجود ہو اور صاف نظر آرہی ہو، تو اس طرح نماز جنازہ ہو جائے گی، کیونکہ فقہائے کرام نے نماز جنازہ کے صحیح ہونے کی جو شرائط بیان فرمائی ہیں، ان میں سے ایک شرط یہ ہے کہ میت، نماز جنازہ پڑھنے والے یا پڑھانے والے امام کے سامنے ہو اور امام کی محاذات میں ہو۔ بیان کردہ صورت میں چونکہ میت امام کے سامنے موجود ہے اور ایمبولینس کا فرش یا اسٹریچر اتنا اونچا نہیں ہوتا کہ وہ امام کی محاذات سے بھی بلند ہو، لہٰذا نماز جنازہ ہو جائے گی، البتہ اگر میت اتنی اونچی ہو کہ امام کی محاذات میں نہ ہو، جیسے اونٹ یا گھوڑے یا ہاتھی پر رکھی ہو، تو اب نماز جنازہ نہیں ہو گی۔

نماز جنازہ کے صحیح ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط یہ ہے کہ میت امام کے سامنے ہو، جیسا کہ فتح القدیر میں ہے: "شرط صحتھا اسلام المیت و طھارتہ و وضعہ امام المصلی "ترجمہ: نماز جنازہ کے صحیح ہونے کے لیے شرط ہے کہ میت مسلمان ہو، پاک ہو اور نماز جنازہ پڑھنے والے کے سامنے ہو۔

(فتح القدیر، جلد2، صفحہ80، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی ہندیہ میں ہے: "من الشروط حضور المیت و وضعہ و کونہ امام المصلی "ترجمہ: نماز جنازہ کی شرائط میں سے ہے کہ میت حاضر ہو اور نماز جنازہ پڑھنے والے کے سامنے رکھی ہو۔

(فتاوی ھندیہ، جلد1، صفحہ164، مطبوعہ پشاور)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: ”اگر پلنگ اتنا اونچا ہو کہ قد آدم سے زائد، جس میں امام کی محاذات میت کے کسی جزو سے نہ ہو، تو البتہ نماز ناجائز ہوگی کہ محاذات شرط ہے، مگر کوئی پلنگ اتنا اونچا نہیں ہوتا۔ فی رد المحتار عن جامع الرموز عن تحفۃ الفقہاء ان رکنھا القیام و محاذاتہ الی جزء من اجزاء المیت “(یعنی رد المحتار میں جامع الرموز سے اور اس میں تحفۃ الفقہاء کے حوالے سے منقول ہے کہ نماز جنازہ کا، رکن قیام اور میت کے اجزاء میں سے کسی ایک جزء کا محاذی ہونا ہے۔)“

(فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 190، رضا فاونڈیشن، لاھور)

میت کے لیے ضروری ہے کہ وہ جنازہ پڑھنے والے امام کے مقابل و محاذی ہو، جیسا کہ اس کے متعلق حبیب الفتاوی میں ہے: ”اصل یہ ہے کہ میت کو تنہا نماز جنازہ پڑھنے والے یا نماز جنازہ پڑھانے والے امام کے مقابل و محاذی ہونا ضروری ہے، اگر میت کو کسی سواری، اونٹ، گھوڑے، ہاتھی پر یا کسی اونچی چیز پر یا ہاتھوں کو اتنا اونچا کر دیا جائے کہ تنہا نماز جنازہ پڑھنے والے یا نماز جنازہ پڑھانے والے امام کے مقابل و محاذات میں میت نہ ہو، تو نماز جنازہ جائز و صحیح نہیں ہوگی۔ اختلاف مکان سے نماز جنازہ کے عدم جواز و صحت کا یہی مطلب ہے اور اگر میت کسی ایسے جنازہ اور سریر پر ہو یا چارپائی و مسہری پر ہو یا اور کسی اونچے چبوترے وغیرہ پر یا ہاتھوں پر زمین سے قریب ہو کہ تنہا نماز جنازہ پڑھنے والے یا نماز جنازہ پڑھانے والے امام کے مقابلہ و محاذات میں میت رہے، یعنی مقابلہ و محاذات نماز پڑھانے والے امام یا تنہا نماز جنازہ پڑھنے والے شخص سے میت کا باقی رہے، تو نماز جنازہ جائز و صحیح ہوگی۔“

(حبیب الفتاوی، صفحہ 560-559، مطبوعہ شبیر برادرز)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

29 ربیع الاول 1442ھ/16 نومبر 2020ء

دار الافتاء اہلسنت المفتی daruliftaa@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے